1059- جب مجھے میرے مذھب کا پوچھا جائے تو کیا کہوں

سوال

بعض آنے والے بھائی مجھے سے بہت ہی زیادہ میرے مذھب کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ آیا میں حنبلی ہوں یا کہ شافعی وغیرہ ۔ ۔ اورمیں حقیقت میں اس معاملہ سے بالکل غافل ہوں ، مجھے صرف اتنا ہی کافی ہے کہ میں مسلمان ہوں ، اوراگر مجھے دینی معاملہ میں مشکل پیش آتی ہے تو میں علماء سے پوچھ لیتا ہوں ، تواس بارہ میں آپ کی نصیحت ہے ؟

پسندیدہ جواب

آپ کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ آپ مسلمان اور شریعت کی اتباع کرنے والے ہیں ، اور رہا کہ مسلک حنبلی اورشافعی تو یہ کوئی ضروری نہیں کہ ان مذاھب میں مقید ہوا جائے ، لیکن امت مسلمہ کے ہاں یہ علماء اصحاب فضل ومرتبہ ہیں ، ان کے اقوال کا جمع کیا گیا اوران کے پیروکاراس پر عمل کرنے لگے تو یہ مذاھب معترف بن گئے ، باوجوداس کے کہ یہ سب توحیداور اعتقاد میں متفق ہیں ، اوراسی طرح فروعات میں بھی ایک دوسرے کے قریب ہیں ۔

لیکن ہوسکتا ہے کہ کسی ایک پر دلیل مخفی رہے اوریا پھر وجہ الدلالہ کا علم نہ ہوسکے اوراس سے وہ پوشیدہ ہوتو وہ اپنے اجتھاد سے فتوی صادر کردے ، اوراس کا یہ قول دوسرے کے ذمہ لازم نہیں کہ وہ بھی یہی کہے اوراس پر عمل کرے ، لیکن ان کے اکثر پیروکار متعصب ہوچکے ہیں اوران علماء کے اقوال پر ہی عمل کرتے ہیں اگرچہ وہ قول صریح اور صحیح دلیل کے مخالف ہی کیوں نہ ہو۔

اوراسی طرح انہوں نے صریح نصوص کورد کردیا ہے تاکہ وہ ان علماء کے اقوال پر عمل کریں ، تواس بنا پر ہم عامۃ الناس کو یہ نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اسلام کی طرف نسبت کریں اور جس چیز میں انہیں کوئی مشکل پیش آئے وہ معتبر علماء کی طرف رجوع کریں جوکہ تعصب کا شکار نہیں اوران مؤلفات کی طرف رجوع کریں جن کے مؤلفین اہل علم اوراسلام اور مسلمانوں کے لئے نصیحت کرنے میں معروف ہیں ۔

واللہ تعالی اعلم.